حدیثِ کساء

ترجمہ

مفسر حدیث کساء
حجۃ الاسلام والمسلمین الحاج مولانا سید رضا امام رضوی قمی ضرغام صاحب قبلہ
پرنسپل الحرا ادارا القرآن، لکھنؤ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حدیثِ کساء

ترجمہ

مفسر حدیث کساء

حجۃ الاسلام والمسلمین الحاج مولانا

سید رضا امام رضوی قمی ضرغام صاحب قبلہ

پرنسپل الحرا دار القرآن، لکھنؤ

ناشر: الحرا دار القرآن، علی کالونی، ٹھاکر گنج، لکھنؤ۔ ۲۲۶۰۰۳

حدیث کساء

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَللھم صل علیٰ محمدٍ و آل محمد

(تین مرتبہ)

عَنۡ جَابِرِ ابۡنِ عَبۡدِ اللّٰہِ

صاحب عوالم نے صحیح سند کے ساتھ جابر بن

الۡاَنۡصَارِیۡ عَنۡ فَاطِمَۃَ

عبداللہ انصاری سے اور انہوں نے فاطمہ زہراؑ

السَّلَامُ عَلَيْهَا الزَّهْرَاءِ

دختر رسول اکرمؐ سے سنا

بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ہے کہ وہ بی بی فرماتی ہیں

عَلَيْهِ وَاٰلِهِ قَالَ سَمِعْتُ

کہ ایک روز میرے بابا رسول خداؐ

فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَامُ اَنَّهَا

میرے گھر تشریف لائے۔

قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ اَبِيْ رَسُوْلُ

انہوں نے فرمایا: سلام ہو تم پر اے فاطمہ! میں نے عرض کی آپ پر

اللّٰهِ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) فِیْ بَعْضِ الْاَیَّامِ

بھی سلام ہو اے

فَقَالَ السَّلَامُ عَلَیْكِ یَا

بابا جان، پھر انہوں نے

فَاطِمَةُ فَقُلْتُ وَ عَلَیْكَ

فرمایا بے شک میں اپنے بدن

السَّلَامُ قَالَ اِنِّیْ اَجِدُ فِیْ بَدَنِیْ

میں ضعف محسوس کررہا ہوں۔

ضُعْفاً فَقُلْتُ لَهُ اُعِیْذُكَ بِاللّٰهِ

میں نے کہا میں پروردگار سے آپ کے حق میں

يَا اَبَتَاهُ مِنَ الضُّعُفِ

اس ضعف وناتوانی سے پناہ مانگتی ہوں۔

فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ اِيْتِيْنِيْ

میرے بابانے فرمایا: اے فاطمہ میری چادر یمنی لے

بِالْكِسَآءِ الْيَمَانِيْ فَغَطِّيْنِيْ بِهِ

آؤ اور مجھے اوڑھادو۔ میں چادر یمنی لائی

فَاَتَيْتُهُ بِالْكِسَآءِ الْيَمَانِيْ

اور اسے بابا کو اوڑھا دیا جب

فَغَطَّيْتُهُ بِهِ وَصِرْتُ اَنْظُرُ

میں نے انہیں دیکھنا شروع کیا

اِلَیۡهِ وَاِذَا وَجۡهُهٗ یَتَلَاْلَوٗ

تو دیکھا کہ ان کا چہرۂ انور مثل

کَاَنَّهٗ الۡبَدۡرُ فِیۡ لَیۡلَةِ

شب بدر کامل تابندہ اور

تَمَامِهٖ ۔ کَمَالِهٖ ۔ (صلوات) ۞

درخشندہ ہے۔ ابھی کچھ ہی دیر

فَمَا كَانَتۡ اِلَّاۤ سَاعَةً وَّاِذَا

ہوئی تھی کہ ناگاہ میرے فرزند حسن آئے

بِوَلَدِیَ الۡحَسَنِ علیہ السّلام قَدۡ اَقۡبَلَ

انہوں نے مجھ سے کہا۔ اے مادرگرامی!

وَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكِ يَا اُمَّاهُ

آپ پر سلام ہو۔ میں نے بھی جواب دیا کہ تم پر بھی سلام ہو اے

فَقُلْتُ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ

میرے نور نظر، لخت جگر، پھر حسن نے مجھ سے کہا اے مادر گرامی

يَا قُرَّةَ عَيْنِي وَثَمَرَةَ فُؤَادِي

میں آپ کے پاس سے بڑی عمدہ

فَقَالَ يَا اُمَّاهُ اِنِّي اَشَمُّ عِنْدَكِ

اور اچھی خوشبو محسوس کر رہا ہوں۔

رَائِحَةً طَيِّبَةً كَاَنَّهَا رَائِحَهُ

گویا یہ میرے جد رسول خداؐ کی خوشبو ہے۔

جَدِّیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

میں نے کہا۔ ہاں آپ کے نانا

فَقُلْتُ نَعَمْ اِنَّ جَدَّكَ تَحْتَ

جان چادر کے نیچے موجود ہیں۔

الْكِسَآءِ فَاَقْبَلَ الْحَسَنُ علیہ السلام

چنانچہ حسن بھی چادر کے قریب آئے

نَحْوَ الْكِسَآءِ وَقَالَ السَّلَامُ

اور بولے سلام ہو آپ پر

عَلَيْكَ يَا جَدَّاهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

اے جد بزرگوار، اے اللہ کے رسول آیا

اَتَاْذَنُ لِیْ اَنْ اَدْخُلَ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

مجھے اجازت دیتے ہیں کہ آپ کے ہمراہ

مَعَكَ تَحْتَ الْكِسَآءِ فَقَالَ

زیر چادر شامل ہوجاؤں۔ آنجناب نے فرمایا: تم پر بھی سلام ہو

وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا وَلَدِیْ وَيَا

اے میرے فرزند اور میرے

صَاحِبَ حَوْضِیْ قَدْ اَذِنْتُ

حوض کوثر کے مالک ومختار بتحقیق میں تمہیں اذن دیتا ہوں۔

لَكَ فَدَخَلَ مَعَهُ

پس حسن آنحضرت کے ہمراہ

تَحۡتَ الۡکِسَآءِ (صلوات)

چادر یمنی میں داخل ہوگئے۔

فَمَا کَانَتۡ اِلَّا سَاعَةً وَاِذَا

ابھی کچھ ہی دیر ہوئی تھی کہ ناگاہ میرے

بِوَلَدِیَ الۡحُسَیۡنِ علیہ السلام قَدۡ اَقۡبَلَ

دوسرے فرزند حسین وہاں آگئے اور بولے۔

وَقَالَ السَّلَامُ عَلَیۡكِ یَا اُمَّاهُ

اے مادرگرامی آپ پر سلام ہو۔ میں نے جواب دیا

فَقُلۡتُ وَعَلَیۡكَ السَّلَامُ یَا

تم پر بھی سلام ہو اے میرے لال اور

وَلَدِیْ وَیَا قُرَّۃَ عَیْنِیْ وَثَمَرَۃَ

اے میرے نورچشم ومیوۂ دل۔

فُؤَادِیْ فَقَالَ لِیْ یَا اُمَّاہُ اِنِّیْ

پھر وہ مجھ سے بولے اے مادرگرامی

اَشَمُّ عِنْدَكِ رَآئِحَۃً طَیِّبَۃً

میں آپ کے پاس سے بڑی عمدہ خوشبو محسوس کررہاہوں

کَاَنَّہَا رَآئِحَۃُ جَدِّیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ

گویا یہ میرے جد رسول خداؐ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ فَقُلْتُ

کی خوشبو ہے۔ میں نے کہا ہاں

نَعَمْ اِنَّ جَدَّكَ وَاَخَاكَ تَحْتَ

آپ کے نانا اور بھائی دونوں

الْكِسَآءِ فَدَنٰی الْحُسَيْنُ عَلَيْهِ السَّلَام نَحْوَ

چادر کے نیچے ہیں۔ پس حسینؑ بھی چادر کے قریب آئے

الْكِسَآءِ وَقَالَ اَلسَّلَامُ

اور بولے سلام ہو۔ آپ پر اے میرے جد،

عَلَيْكَ يَا جَدَّاهُ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے اللہ کے منتخب رسول۔

عَلَيْكَ يَا مَنِ اخْتَارَهُ اللّٰهُ

آیا مجھے اجازت دیتے ہیں کہ آپ لوگوں

اَتَاْذَنُ لِیْ اَنْ اَکُوْنَ مَعَکُمَا

کے ہمراہ زیر چادر شامل ہوجاؤں۔

تَحْتَ الْکِسَآءِ فَقَالَ وَعَلَیْکَ

میرے بابا نے فرمایا۔ اور سلام ہو تم پر

السَّلَامُ یَا وَلَدِیْ وَیَا شَافِعَ

اے میرے فرزند اے میری امت کے شفاعت

اُمَّتِیْ قَدْ اَذِنْتُ لَکَ فَدَخَلَ

کرنے والے۔ بتحقیق میں تمہیں اجازت دیتا ہوں،

مَعَهُمَا تَحْتَ الْکِسَآءِ (صلوات) ۞

حسینؑ بھی ان دونوں حضرات کی موجودگی میں داخل چادر ہوگئے۔

فَاَقْبَلَ عِنْدَ ذٰلِكَ اَبُو الْحَسَنِ

انہیں اثنا میں ابوالحسن علی بن ابی طالب

عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ عَلَیْهِ السَّلَام وَقَالَ

بھی آگئے اور انہوں نے فرمایا سلام ہو آپ پر اے رسول اکرمؐ کی

اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا بِنْتَ

دختر میں نے جواب دیا۔ اور آپ پر بھی سلام ہو اے ابوالحسن

رَسُوْلِ اللهِ فَقُلْتُ وَعَلَیْكَ

اور اے امیرالمومنینؑ۔ پھر انہوں نے فرمایا:

اَلسَّلَامُ یَا اَبَا الْحَسَنِ

اے فاطمہ میں آپ کے پاس

وَ يَا اَمِيْرَالْمُؤْمِنِيْنَ فَقَالَ يَا

سے بڑی اچھی خوشبو محسوس کررہا ہوں

فَاطِمَةُ اِنِّیْ اَشُمُّ عِنْدَكِ رَائِحَةً

گویا یہ میرے بھائی اور میرے چچا کے

طَيِّبَةً كَاَنَّهَا رَآئِحَةُ اَخِیْ وَابْنِ

فرزند رسول اللہ کی خوشبو ہے۔

عَمِّیْ رَسُوْلِ اللهِ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) فَقُلْتُ

میں نے کہا ہاں وہ آپ کے فرزندوں کے

نَعَمْ هَا هُوَ مَعَ وَلَدَيْكَ تَحْتَ

ساتھ زیر چادر ہیں۔

الْكِسَآءِ فَاَقْبَلَ عَلِیٌّ عَلَیہ السَّلام نَحْوَ

حضرت علیؑ چادر کے قریب آئے

الْكِسَآءِ وَقَالَ السَّلَامُ

اور فرمایا سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول آیا

عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

مجھے اجازت دیتے ہیں کہ آپ لوگوں کے

(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اَتَاْذَنُ لِیْ اَنْ اَكُوْنَ

ہمراہ زیر چادر شامل ہوجاؤں۔

مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَآءِ قَالَ لَهُ

بابا نے ان سے فرمایا تم پر بھی سلام ہو۔

وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا اَخِیْ يَا

اے میرے بھائی۔ اے میرے

وَصِيِّیْ وَخَلِيْفَتِیْ وَصَاحِبَ

وصی اور خلیفہ اور اے میرے علمبردار

لِوَائِیْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ

بتحقیق میں تمہیں اجازت دیتا ہوں

عَلِیٌّ علیہ السّلام تَحْتَ الْكِسَاءِ۔(صلوات)۞

پس ابوالحسن بھی زیر چادر آگئے۔

ثُمَّ اَتَيْتُ نَحْوَ الْكِسَاءِ وَقُلْتُ

پھر میں (فاطمہ) بھی قریب چادر آئی اور بولی سلام ہو۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَتَاهُ يَا

آپ پر اے بابا اے اللہ کے رسول۔

رَسُولَ اللهِ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اَتَاْذَنُ لِيْ

آیا مجھے اجازت دیتے ہیں کہ آپ حضرات کے

اَنْ اَكُوْنَ مَعَكُمْ تَحْتَ

ہمراہ وارد کساء ہوجاؤں؟ انہوں نے

الْكِسَاءِ قَالَ وَعَلَيْكِ

مجھ سے فرمایا۔ سلام ہو تم پر اے میری بیٹی

السَّلَامُ يَا بِنْتِيْ وَيَا بَضْعَتِيْ

اور اے میرا ٹکڑا۔ بتحقیق میں تمہیں اجازت

قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلْتُ تَحْتَ

بھی میں بس ہوں دیتا

الْكِسَاءِ (صلوات) ۞ فَلَمَّا

ہم وقت جس ہوگئی۔ داخل میں چادر

اكْتَمَلْنَا جَمِيْعاً تَحْتَ الْكِسَاءِ

نیچے کے چادر (یعنی پنجتن) سب کے سب

اَخَذَ اَبِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

کے چادر نے خداؐ رسول بابا میرے ہوئے یکجا

بِطَرَفَيِ الْكِسَاءِ وَاَوْمَئَ بِيَدِهِ

لیا میں گرفت کی ہاتھوں اپنے کو کونوں دونوں

الْيُمْنٰى اِلَى السَّمَاءِ وَقَالَ

اور اپنے دائیں ہاتھ سے بسوئے آسمان اشارہ کیا

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰؤُلَاءِ اَهْلُ بَيْتِيْ

اور فرمایا: خدایا یہ میرے اہل بیتؑ اور میرے خاص ہیں

وَخَآصَّتِيْ وَحَآمَّتِيْ لَحْمُهُمْ

اور یہ مجھ سے نسب میں قریب ہیں۔ ان کا گوشت

لَحْمِيْ وَدَمُهُمْ دَمِيْ يُؤْلِمُنِيْ مَا

میرا گوشت اور ان کا خون میرا خون ہے۔

يُؤْلِمُهُمْ وَيَحْزُنُنِيْ مَا يَحْزُنُهُمْ

جس نے انہیں تکلیف پہنچائی اس نے مجھے تکلیف پہنچائی

أَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَهُمْ

اور جس نے انہیں اذیت دی اس نے مجھے اذیت دی۔ میں اس سے جنگ کروں گا

وَسِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَهُمْ وَعَدُوٌّ

جو ان سے جنگ کرے گا۔ میں اس سے صلح کروں گا جو ان سے صلح کرے گا۔

لِمَنْ عَادَاهُمْ وَمُحِبٌّ لِمَنْ

جو ان کا دشمن ہے وہ میرا دشمن ہے اور جو ان کا دوست ہے وہ میرا

أَحَبَّهُمْ اِنَّهُمْ مِنِّيْ وَ أَنَا مِنْهُمْ

دوست ہے یہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔

فَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ

(خداوندا) پس اپنی صلوات اور برکتیں اور اپنی

وَرَحْمَتَكَ وَغُفْرَانَكَ وَرِضْوَانَكَ

مخصوص رحمت اور اپنی بخشش ورضایت کو

عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ وَاَذْهِبْ عَنْهُمُ

میرے اور ان کے اوپر نازل کر۔

الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيْراً۔ (صلوات)

اور ان سے رجس کو دور رکھ اور اس طرح پاک رکھ جس طرح پاک

فَقَالَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ يَا

رکھنے کا حق ہے۔ پس خداوندعالم نے فرمایا اے

مَلآئِكَتِيْ وَيَا سُكَّانَ سَمٰوَاتِيْ

میرے ملائکہ اور اے میرے آسمان کے ساکنان

اِنِّیۡ مَا خَلَقۡتُ سَمَآءً مَّبۡنِیَّةً

بے شک میں نے آسمان کا شامیانہ نہیں لگایا۔

وَّلَا اَرۡضاً مَّدۡحِیَّةً وَّلَا قَمَراً

اور زمین کا فرش نہیں بچھایا۔

مُّنِیۡراً وَّلَا شَمۡساً مُّضِیۡٓئَةً وَّلَا

چاند کو چمکنے والا اور سورج کو ضیا دینے

فَلَکاً یَّدُوۡرُ وَلَا بَحۡراً یَّجۡرِیۡ وَلَا

والا نہیں بنایا اور فلک کو چکر لگانے والا

فُلۡکاً یَّسۡرِیۡ اِلَّا فِیۡ مَحَبَّةِ هٰٓؤُلَآءِ

اور دریا کو جاری نہیں کیا اور کشتی کو رواں دواں

الْخَمْسَةِ الَّذِيْنَ هُمْ

نہیں کیا مگر سوائے ان پانچ حضرات کی محبت کے باعث جو چادر

تَحْتَ الْكِسَآءِ (صلوات)

کے نیچے ہیں۔

فَقَالَ الْاَمِيْنُ جِبْرَآئِيْلُ يَا

اس وقت جبرئیل امین نے عرض کیا۔ اے

رَبِّ وَمَنْ تَحْتَ الْكِسَآءِ

خداوند چادر کے نیچے کون حضرات ہیں؟

فَقَالَ عَزَّوَجَلَّ هُمْ اَهْلُ

خداوند عالم نے فرمایا: یہ اہل بیت نبوت اور معدن (کان)

بَيْتِ النُّبُوَّةِ وَمَعْدِنُ

رسالت ہیں ان حضرات

الرِّسَالَةِ هُمْ فَاطِمَةُ وَاَبُوْهَا

میں فاطمہ ہیں اور ان کے پدربزرگوار اور

وَبَعْلُهَا وَبَنُوْهَا (صلوات)

ان کے شوہر نامدار اور ان کے بچے ہیں۔

فَقَالَ جِبْرَائِيْلُ يَا رَبِّ اَتَاْذَنُ

جبرئیل نے پھر عرض کیا۔ خداوندا آیا تو اجازت دیتا ہے

لِيْ اَنْ اَهْبِطَ اِلَى الْاَرْضِ

کہ میں بھی زمین پر جاؤں اور ان کے

لِاَ کُوْنَ مَعَهُمْ سَادِسًا فَقَالَ

ہمراہ مل کر چھٹا ہوجاؤں۔

اللّٰهُ نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَهَبَطَ

خدائے برحق نے فرمایا: ہاں اے جبرئیل امین

الْاَمِیْنُ جِبْرَائِیْلُ وَقَالَ

میں تمہیں اجازت دیتا ہوں۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

پس جبرئیل امین زمین پر اتر آئے اور بولے سلام ہو آپ پر اے

الْعَلِیُّ الْاَعْلٰی یُقْرِئُكَ

اللہ کے رسول۔ خدائے علی الاعلیٰ نے

السَّلَامَ وَيَخُصُّكَ بِالتَّحِيَّةِ

آپ کو سلام کہلوایا ہے اور آپ کو تحیت واکرام

وَالْاِكْرَامِ وَيَقُولُ لَكَ وَعِزَّتِيْ

سے مخصوص کیا ہے اور آپ کے لیے فرمایا ہے قسم ہے مجھے

وَجَلَالِيْ اِنِّيْ مَا خَلَقْتُ سَمَآءً

میری عزت وجلال کی بے شک میں نے آسمان کا شامیانہ

مَبْنِيَّةً وَّلَا اَرْضاً مَّدْحِيَّةً وَلَا

نہیں لگایا زمین کا فرش نہیں بچھایا۔

قَمَراً مُّنِيْراً وَّلَا شَمْساً مُّضِيْئَةً

آفتاب ومہتاب کی قندیلیں روشن نہیں کیں،

وَلَا فَلَکاً یَّدُوْرُ وَلَا بَحْراً یَّجْرِیْ

دریا کو جاری نہیں کیا اور کشتی کو رواں دواں نہیں کیا

وَلَا فُلْکاً یَّسْرِیْ اِلَّا لِاَجْلِکُمْ

مگر صرف آپ حضرات (پنجتن پاک) کی محبت میں اور مجھے

وَمَحَبَّتِکُمْ وَقَدْ اَذِنَ لِیْ اَنْ

اجازت دی ہے کہ آپ کے ہمراہ چادر میں داخل ہوسکوں۔ آیا

اَدْخُلَ مَعَکُمْ فَھَلْ تَاْذَنُ

آپ اجازت دیتے ہیں اے اللہ کے رسولؐ !

لِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) فَقَالَ

میرے بابا نے فرمایا اور تم پر بھی سلام ہو اے

رَسُوْلُ اللّٰهِ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) وَعَلَيْكَ

امانت دار وحی خدا بے شک ہاں ۔ بتحقیق میں تمہیں اجازت دیتا

اَلسَّلَامُ يَا اَمِيْنَ وَحْيِ اللّٰهِ اِنَّهٗ

ہوں ۔ جبرئیل بھی ہمارے ساتھ چادر میں داخل ہو گئے

نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ

اور عرض کیا میرے پدر بزرگوار سے

جِبْرَائِيْلُ مَعَنَا تَحْتَ الْكِسَاءِ

بے شک خداوند عالم نے

فَقَالَ لِاَبِيْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَوْحٰى

آپ کے لیے وحی بھیجی ہے اور فرمایا ہے۔

اِلَیۡکُمۡ یَقُوۡلُ اِنَّمَا یُرِیۡدُ اللّٰہُ

بس اور بس اللہ کا ارادہ ہے کہ اے اہل بیتؑ آپ لوگوں سے

لِیُذۡھِبَ عَنۡکُمُ الرِّجۡسَ

ہرقسم کی نجاست کو دور رکھے اور اس طرح پاک رکھے

اَھۡلَ الۡبَیۡتِ وَ یُطَھِّرَکُمۡ

جس طرح پاک رکھنے کا حق ہے۔

تَطۡھِیۡراً (صلوات) ۞ فَقَالَ

پھر حضرت علیؑ نے میرے بابا سے فرمایا

عَلِیٌّ علیہ السلام لِاَبِیۡ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ

اے اللہ کے رسول مجھے خبر دیجئے کہ ہمارا اس

اَخْبِرْنِیْ مَا لِجُلُوْسِنَا هٰذَا تَحْتَ

چادر میں یکجا ہونا کیا منزلت وفضیلت کا حامل ہے۔

الْكِسَآءِ مِنَ الْفَضْلِ عِنْدَاللّٰهِ

اللہ کے فضل سے ان کے نزدیک۔ دوبارہ میرے

فَقَالَ النَّبِیُّ وَالَّذِیْ بَعَثَنِیْ

بابا نبی اکرمؐ نے فرمایا اس معبود کی قسم

بِالْحَقِّ نَبِیّاً وَاصْطَفَانِیْ

جس نے مجھے مبعوث بہ رسالت فرمایا اور

بِالرِّسَالَةِ نَجِیّاً مَا ذُكِرَ خَبَرُنَا

اپنی رسالت کے لیے منتخب فرمایا۔

هٰذَا فِیْ مَحْفَلٍ مِنْ مَحَافِلِ اَهْلِ

یہ حدیث کساء نہیں پڑھی جائے گی۔

الْاَرْضِ وَفِیْهِ جَمْعٌ مِنْ

روی زمین کی محفلوں میں سے کسی محفل میں کہ جس میں ہمارے

شِیْعَتِنَا وَمُحِبِّیْنَا اِلَّا وَنَزَلَتْ

شیعہ اور ہمارے محب جمع ہوں گے۔ مگر یہ کہ

عَلَیْهِمُ الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْ بِهِمُ

ان پر رحمت نازل ہوگی اور فرشتے ان کو

الْمَلاۤئِکَةُ وَاسْتَغْفَرَتْ لَهُمْ

چاروں طرف سے گھیرے ہوں گے اور وہ ان کے لیے طلب

اِلٰی اَنْ یَتَفَرَّقُوْا فَقَالَ عَلِیٌّ علیہ السّلام

مغفرت کریں گے۔ جب تک (حدیث کساء پڑھنے والے)

اِذاً وَاللہِ فُزْنَا وَفَازَ شِیْعَتُنَا

وہ حضرات بیٹھے رہیں گے۔پس حضرت علیؑ نے فرمایا۔قسم بخدا ہم

وَرَبِّ الْکَعْبَۃِ (صلوات)

اور ہمارے شیعہ کامیاب وکامران ہوئے قسم ہے رب کعبہ کی۔

فَقَالَ النَّبِیُّ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ثَانِیاً یَا

پھر پیغمبر اسلام نے فرمایا:

عَلِیُّ علیہ السّلام وَالَّذِیْ بَعَثَنِیْ بِالْحَقِّ

اے علیؑ قسم اس خدا کی جس نے مجھے مبعوث

نَبِيّاً وَاصْطَفَانِي بِالرِّسَالَةِ

به رسالت فرمایا اور اپنی رسالت کے لیے منتخب فرمایا۔

نَجِيّاً مَّا ذُكِرَ خَبَرُنَا هٰذَا فِيْ

ذکر نہیں کی جائے گی یہ حدیث روئے زمین کی

مَحْفِلٍ مِنْ مَحَافِلِ اَهْلِ

محفلوں میں سے کسی محفل میں کہ جس میں

الْاَرْضِ وَفِيْهِ جَمْعٌ مِنْ

ہمارے شیعہ او رہمارے

شِيْعَتِنَا وَمُحِبِّيْنَا وَفِيْهِمْ

محب جمع ہوں گے۔

مَهْمُوْمٌ اِلَّا وَفَرَّجَ اللّٰهُ هَمَّهُ

اور اس میں جو پریشان حال ہوگا خدا ان

وَلَا مَغْمُوْمٌ اِلَّا وَ کَشَفَ اللّٰهُ

کے غم والم کو اور پریشانیوں کو دور کردے گا۔

غَمَّهُ وَلَا طَالِبُ حَاجَةً اِلَّا

اور اس میں جو کوئی بھی صاحب حاجت ہوگا خدا

وَقَضَى اللّٰهُ حَاجَتَهُ فَقَالَ

اس کی حاجت کو پورا فرمائے گا۔ پس حضرت علیؑ نے

عَلِيٌّ عَلَيهِ السَّلَام اِذاً وَاللّٰهِ فُزْنَا وَسُعِدْنَا

فرمایا کہ خدا کی قسم ہم کامیاب وکامران ہوئے

وَكَذٰلِكَ شِيْعَتُنَا فَازُوْا

اور ہم نے سعادت پائی اور اسی طرح ہمارے شیعہ بھی کامیاب

وَسُعِدُوْا فِي الدُّنْيَا

وسعادت مند ہوئے دنیا میں اور آخرت میں۔

وَالْاٰخِرَةِ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ ۔

رب کعبہ کی قسم۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ۔

دعا بعد ختم حدیث کساء

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ بِحَقِّ

بارِ الٰہا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

مُحَمَّدٍ وَّاَنۡتَ الۡمَحۡمُوۡدُ وَ بِحَقِّ

محمدؐ کے حق کے واسطے سے اور تو محمود

عَلِیٍّ وَ اَنۡتَ الۡاَعۡلٰی وَبِحَقِّ

ہے علیؑ کے حق کے واسطے سے اور تو

فَاطِمَۃَ وَ اَنۡتَ فَاطِرُ

اعلیٰ ہے فاطمہؑ کے واسطے سے اور

اَلسَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ

تو ''فاطر'' زمین و آسمان کا بنانے والا

بِحَقِّ الۡحَسَنِ وَ اَنۡتَ

ہے حسنؑ کے حق کے واسطے سے اور تو

الۡمُحۡسِنُ وَ بِحَقِّ الۡحُسَیۡنِ

محسن عالم ہے حسینؑ کے حق کے واسطے

وَ اَنۡتَ قَدِیۡمُ الۡاِحۡسَانُ

سے اور تیری ذات صاحب احسان

وَ بِحَقِّ الۡاَئِمَّةِ التِّسۡعَةِ

قدیم ہے اور ان نوپاکیزہ ماموں

الطَّاهِرِيْنَ مِنْ ذُرِّيَةِ

حق کے واسطے سے جو اولاد امام

الْحُسَيْنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ۔

حسین ہیں (میری دعا کو قبول فرما)

دعائے فرج

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِلٰهِیْ عَظُمَ الْبَلَاءُ وَ بَرِحَ الْخَفَاءُ وَ انْكَشَفَ الْغِطَاءُ وَ انْقَطَعَ الرَّجَاءُ وَ ضَاقَتِ الْاَرْضُ وَ مُنِعَتِ السَّمَاءُ وَ اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَ اِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى وَ عَلَيْكَ الْمُعَوَّلُ فِي الشِّدَّةِ وَ الرَّخَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ اُولِي الْاَمْرِ الَّذِيْنَ فَرَضْتَ عَلَيْنَا طَاعَتَهُمْ وَ عَرَّفْتَنَا بِذٰلِكَ مَنْزِلَتَهُمْ فَفَرِّجْ عَنَّا بِحَقِّهِمْ فَرَجاً عَاجِلاً قَرِيْباً كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ اِكْفِيَانِيْ فَاِنَّكُمَا كَافِيَانِ وَ انْصُرَانِيْ فَاِنَّكُمَا نَاصِرَانِ يَا مَوْلَانَا يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ الْغَوْثَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ اَدْرِكْنِيْ اَدْرِكْنِيْ اَدْرِكْنِيْ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ آلِهِ الطَّاهِرِيْنَ۔

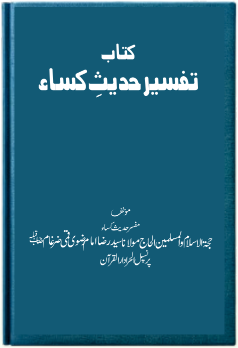

ناشر:

الحرا دارالقرآن علی کالونی، برف خانہ، ٹھاکر گنج، لکھنؤ۔ ۲۲۶۰۰۳

Mob. 9793314313